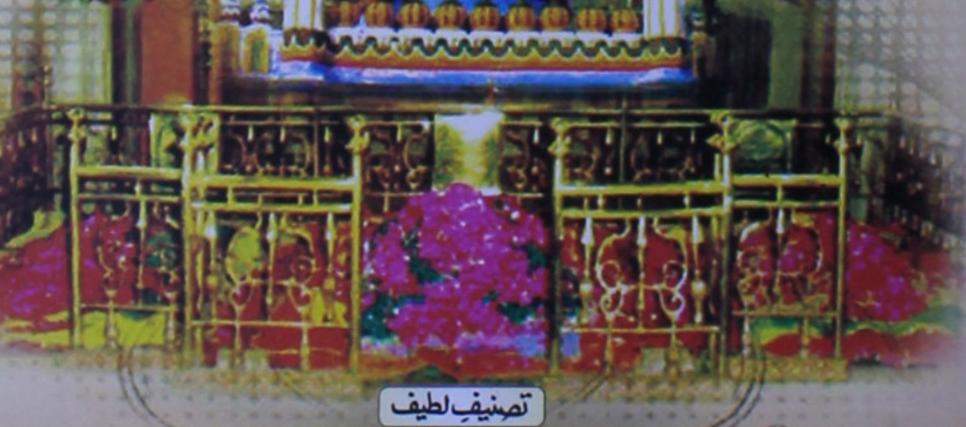
ظلی کووہ فیض بخشاطم سے بس کیا کہوں طام علم کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

30,5







الم الم سُنّت عبد عبر الم الله عن وليت المحمد من ول



The Contraction of the Contracti





الما الل مُنتَ مِبَرِقَ أَمْ وَيِن ولِيت اللهِ اللهُ اللهِ ا



مفتی جسٹس سیر شرعت علی قادر گ

اولىسى بالم سيك السيطال مان منديفان فيستا والتاريخ پائيانڪالوَلي ڪوجرانواله 8173630 833-833

جمله حقوق محفوظ هين



ه صراط مستقیم پَبلی کیشنز ۵ کتب خانده امام احمرضا ه مکتبه قادرید ۵ مسلم کتابوی ۵ کرما نواله بک شاپ ۵ مکتبه بهارشریعت قادرید دربارمارکیٹ لاہور ۵ شبیر برادر ز ۵ نظامیه کتاب کھر اُردو بازار لاهور

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad. Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

مجموعه رسائل اعلى حضرت رحمة الله عليه

حيدت ١٨٨١) واللفظ له عن عبدالله بن عمر وابن العاص رضى الله تعالى عنهما اما ابو داود فتا دب دكنى وقال فذكر تشديدا في ذالك و اما عبدالرحمٰن ذرح لتبليغ العلم و اداء الحديث على وجهه لِكُلِّ وَجُهَةٌ هُوَ مُولِيها

یہ تو حدیث کا ارشاد ہے، اب ذرا عقائر اہلست پیشِ نظر رکھتے ہوئے نگاہِ انساف درکار، عورتوں کا قبرستان جانا غایت درجہ اگر ہے تو معصیت ہے اور ہرگز کوئی معصیت مسلمان کو جنت سے محروم اور کافر کے برابر نہیں کرسکتی۔ اہلست کے نزدیک مسلمان کا جنت میں جانا واجب شرگ ہے اگر چہ معاذ اللہ مؤاخذے کے بعد اور کافر جنت میں جانا محال شرگی کہ ابد اللہ مواخذے کے بعد اور کافر جنت میں جانا محال شرگی کہ ابد اللہ باد تک بھی ممکن ہی نہیں ،اور نصوص کوحتی الامکان ظاہر پر محمول کرنا واجب اور بے ضرورت تاویل ناجائز اور عصمت، نوع بشر میں خاصۂ حضرات انبیاء اور بے ضرورت تاویل ناجائز اور عصمت، نوع بشر میں خاصۂ حضرات انبیاء

ان کے غیر سے اگر چہ کیسا ہی عظیم الد رجات ہو، وقوع گناہ ممکن و متصور، یہ چاروں با تیں عقائد اہلست میں ثابت و مقرر، اب اگر بحکم مقدمہ رابعہ مقابر تک بلوغ فرض کیجئے تو بحکم مقدمہ ثالثہ جزا کا ترتب واجب اور اس تقدیر پر کہ حضرت عبد المطلب کو معاذ اللہ غیر مسلم کہئے بحکم مقدمتین اولین و نیز بحکم آیت کریمہ محال و باطل، تو واجب ہوا حضرت عبد المطلب مسلمان و اہل جنت ہوں۔ اگر چہ مثل صدیق وفاروق وعثان وعلی و زہرا وصدیقہ وغیرہم رضی اللہ تعالی عنہم 'سابقین اولین میں نہ ہوں۔ اب معنی حدیث بلا وغیرہم رضی اللہ تعالی عنہم 'سابقین اولین میں نہ ہوں۔ اب معنی حدیث بلا وغیرہم رضی اللہ تعالی عنہم 'سابقین اولین میں نہ ہوں۔ اب معنی حدیث بلا وغیرہم رضی اللہ تعالی و تصریف عقائد اہل سنت سے مطابق ہیں۔ یعنی حدیث بلا